سوال

سوال کیا میرے لئے یہ صحیح ہے کہ میں انجیل کا ایک نسخہ رکھ لوں تاکہ مجھے اللہ تعالی کی کلام جوکہ اپنے بندے اور رسول عیسی علیہ السلام کے ساتھ کی اس کا پتہ چل سکے ؟

جواب

الحمد للہ

قرآن کی موجودگی میں گذشتہ کتابوں انجیل تورات وغیرہ میں سے کچھ بھی رکھنا دو سبب سے جائز نہیں ۔

پہلا سبب :

اس میں جو کچھ بھی نفع والی اشیاء تھیں اللہ تعالی نے اسے قرآن کریم میں بیان فرما دیا ہے ۔

دوسرا سبب :

قرآن میں وہ کچھ ہے جو کہ ہمیں ان کتابوں سے کفایت کرتا ہے ۔

فرمان باری تعالی ہے :

(اس نے آپ پر حق کے ساتھ اس کتاب کو نازل فرمایا جو اپنے سے پہلے کی تصدیق کرنے والی ہے)

تو جو بھی پہلی کتابوں میں کوئی خیر تھی وہ قرآن مجید میں موجود ہے ۔

اور سائل کا یہ قول کہ وہ یہ چاہتا ہے کہ اللہ تعالی کی اپنے بندے اور رسول علیہ السلام کے ساتھ کلام کی جان لے تو اس سے جو نفع مند تھا وہ اللہ تعالی نے قرآن کریم میں بیان کر دیا ہے تو اب اس کی ضرورت نہیں کہ اس کے علاوہ کہیں اور تلاش کیا جائے ۔

اور پھر اس وقت موجودہ انجیل محرف شدہ ہے اس کی دلیل یہ ہے کہ انجیل ایک نہیں چار ہیں جو کہ ایک دوسری کی مخالفت کرتی ہیں تو پھر اس پر اعتماد کیسے کیا جا سکتا ۔

لیکن وہ طالب علم جو علم میں متمکن ہے اور یہ چاہتا ہے کہ حق اور باطل کو پہچانے تو اس کے لئے کوئی مانع نہیں تاکہ اس میں جو کچھ باطل ہے اس کا رد کر سکے اور اس پر عمل کرنے والوں پر حجت قائم کرے

اسلام سوال وجواب

فتوی نمبر: 20020

.